

غزل



4920CH16

ترے خیال سے لو دے اٹھی ہے تہائی
 تو کس خیال میں ہے منزلوں کے شیدائی
 رہ حیات میں کچھ مرحلے تو دیکھ لیے
 یہ سانحہ بھی محبت میں بارہا گزرا
 کہ اس نے حال بھی پوچھا تو آنکھ بھر آئی
 وہ لوگ تھے نہ وہ جلسے، نہ شہرِ رعنائی
 کھلی جو آنکھ تو کچھ اور ہی سماں دیکھا
 پھر اُس کی یاد میں دل بے قرار ہے ناصر
 پچھڑ کے جس سے ہوئی، شہرِ شہرِ رسوائی

ناصر کاظمی

سوالوں کے جواب لکھیے

1. منزلوں کے شیدائی کے لیے شاعر کا کیا مشورہ ہے؟
2. درج ذیل شعر میں شاعر نے کس لطیف احساس کی عکاسی کی ہے؟
یہ سانحہ بھی محبت میں بارہا گزرا
کہ اس نے حال بھی پوچھا تو آنکھ بھر آئی
3. آنکھ کھلنے کے بعد، شاعر نے کیا سماں دیکھا؟